

۷۔ لغات۔ پیغارہ جو : طعنے تلاش کرنے والا، طعنے دینے والا۔

شرح :- ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر طعنے دینے والے ہر حسین کا دہن ایک حلقہ ہے اور بے شمار حلقے مل کر بدنامی کا ایک سلسلہ قائم ہو گیا ہے۔ چونکہ حسینوں کے دہن کو تنگ کرتے کرتے شاعر ناپید اور معدوم کر چکے ہیں، اس لیے کہا کہ اے بے وفا! تیری بے وفائی کا چرچا عدم تک جا پہنچا اور حسینوں کے دہن مل کر رسوائی کی زنجیر بن گئے۔

یہ شعر بھی اسی قبیل کا ہے، جس میں ہم نے پشت خاں والے شعر کو شمار کیا۔

۸۔ لغات۔ حسرت سنج : حسرت رکھنے والا، ارمان رکھنے والا۔

شرح :- اے غالب! خط کو زیادہ طویل دینے اور پھیلانے کی کیا ضرورت ہے؟ بس اتنا ہی لکھ دینا کافی ہے کہ فراق میں مجھ پر جو ظلم و ستم ہوئے، انہیں بیان کرنے کی حسرت دل میں لیے بیٹھا ہوں۔

گر نہ اندوہ شبِ فرقت بیاں ہو جائے گا ۱۔ شرح : فراق کی رات

ہے، عاشق چاند کو دیکھتا ہے۔

چاندنی رات میں محبوب سے یکجائی

کا دلولہ بہت پر جوش ہے۔ ساتھ

ہی فراق اسے مایوس کر دیتا ہے۔

معاً اسے خیال آتا ہے کہ محبوب سے

ملنے کی تو کوئی صورت نہیں۔ الفت کا

راز اور فرقت کا درد چھپایا نہیں جا

سکتا۔ اگر میں نے چھپانے کی کوشش

کی تو دیوانہ ہو جاؤں گا اور کسی کو یہ

بے تکلف دارغ مہ، مہر دہاں ہو جائے گا

زہرہ گرا لیا ہی شامِ ہجر میں ہوتا ہے آب

پر تو یہ متاب سیلِ خانماں ہو جائے گا

لے تو لوں سوتے میں اُسکے پاؤں کا بوسہ مگر

ایسی باتوں سے وہ کافر بدگماں ہو جائیگا

دل کو ہم صرف وفا سمجھے تھے کیا معلوم تھا